
119

آیات نمبر 56 تا 62 میں رسول اللہ ﷺ کو شرک سے بیزاری کا اعلان کرنے کی ہدایت کہ ان کے پاس اللہ کی وحدانیت کا واضح ثبوت موجود ہے، جبکہ کفار ثبوت کے طور پر عذاب دیکھنا چاہتے ہیں۔ عذاب کا فیصلہ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ غیب کی کنجیاں بھی اسی کے پاس ہیں۔ اس کائنات میں ہونے والی ہر چیز کی تفصیل اس کے پاس ایک کتاب مبین میں درج ہے۔ وہی رات کو روح قبض کرتا ہے پھر صبح تمہیں اٹھا دیتا ہے۔ جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ
فرما دیجئے کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن جھوٹے معبودوں کو پکارتے ہو ان کی بندگی
کرنے سے مجھے منع کر دیا گیا ہے قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ
مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾ آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی
پیروی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ
لوگوں میں شامل نہ رہوں گا قُلْ اِنِّیْ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
آپ ان سے فرما دیجئے کہ میں تو قرآن پر قائم ہوں جو میرے پروردگار کی طرف
سے ایک شہادت ہے جبکہ تم نے اسے جھٹلا دیا ہے مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ اور
جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے بس میں نہیں ہے اور یہ جان لو کہ
اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا، وہ حق بات بیان کر دیتا ہے اور وہی سب سے بہتر

فیصلہ کرنے والا ہے قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ﴿۵۸﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر وہ عذاب
جسے تم جلدی دیکھنا چاہتے ہو، میرے اختیار میں ہوتا تو یقیناً میرے اور تمہارے
درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، مگر اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا
معاملہ کیا جانا چاہیے وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعْلَمُ
مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ غیب کے تمام خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں ان خزانوں کو
اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے
وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ
وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ﴿۵۹﴾ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس
کا اسے علم نہ ہو اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں پھوٹتا ہے اور نہ کوئی تر یا خشک
چیز مگر ایک روشن کتاب میں سب کچھ درج ہے وَ هُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ
وَ یَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو
اسے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی
جائے ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴿۶۰﴾ آخر کار
تم سب کو اُسی کی طرف واپس جانا ہے پھر جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے تھے وہ سب
کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا رکوع [۷] وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ یُرْسِلُ

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے
والے فرشتے بھیجتا ہے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ
هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت
آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ اپنے کام
میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ پھر
سب اپنے مالک حقیقی کے سامنے پیش کئے جائیں گے اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَ هُوَ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ خوب سن لو! فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں
اور وہ تمام حساب کرنے والوں سے زیادہ تیز حساب کرنے والا ہے۔